آؤ اصغر پیارے جھولو

آؤ اصغر پیارے جھولو میری آنکھوں کے تارے جھولو
آسماں کے ستارے جھولو میرے راج دلارے جھولو

سو کر جھولے میں بیٹا جھولو
تجھ پہ قربان بیٹا جھولو

اُٹھو اصغر میں تمکو جھلاؤں اُٹھو جھولوں میں تمکو سلاؤں
اُٹھو اصغر میں تمکو مناؤں اُٹھو سینے سے تمکو لگاؤں

نیند یہ کیسی آئی ہے اصغر
یا قضا تجھکو آئی ہے اصغر

تجھکو لیکر مدینہ وطن سے کربلا آئی کیسے شگن سے
جا بسا تو عدن میں یہ رن سے بھر گیا میرا گھر سب محن سے

اصغر کہہ کر کس کو بلاؤں
شیر اب میں کس کو پلاؤں

ہاتھ میں تجھکو بابا نے لیکر شمس پہ مشتری سا منور
چلے رن میں وہ سبط پیمبر مانگا پانی ہو ہو کے مضطر

کافر نے مارا تیر سے تجھکو
رکھا پیاسا نیر سے تجھکو

تیرا قتل ہے بھاری شہا پہ تیرے خوں کو پھینکا سماء پہ
ایک قطرہ گرا نہ دنا پہ ہے دلالت یہ تیری علا پہ

اصغر تو تھا عرش کا تارا
رب نے تجھکو یہاں تھا اتارا

تیغ بابا نے لی درمیاں سے چھوٹی قبر کو کھودی میاں سے
کیا پوشیدہ تجھکو جہاں سے کیا غائب دنا کے مکاں سے

اصغر پیارے گھر ہوا خالی
ہوئی پنہاں صورت روپالی

اب جھلائینگے تجھکو پیمبر اور فاطمہ لوریا دیکر
اور خلد کی حوریں آکر سب جھلائیگی تجھکو مقرر

کوثر کا آب پلائینگے نانا
اور گلے سے لگائینگے نانا

پڑھکے جھولے کا مرثیہ ہردم کر رواں غم کے آنکھوں سے دم
تا کہ ہو جائے اس غم میں بے دم لے ثواب کی جاگیر ایکدم

پہ غم اصغرؔ کی ذکر یمانی
روکے ہر آں بیاں کر یمانی

****